عشق کا جادو
از لائبہ ارشد
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عشق کا جادو

از لائبہ ارشد

لائبہ ارشد نے یہ ناول (عشق کا جادو) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (عشق کا جادو) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے، ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

****

شکل سے لگنے والی فارنر عینا تھی

پاکستانی لیکن حلیے سے وہ فارنر ہی لگ رہی تھی۔۔۔شایان حرا کو دیکھ چُکا تھا۔۔اور اُس کے چہرے کے تاثرات بھی۔۔۔

عینا یہ حرا ہے۔۔میری بیوی۔۔۔شایان نے گھر کے داخلی دروازے پر رُک کر ہی عینا کو ملوایا۔۔حرا مسکرا کر ملی۔۔۔

حرا یہ میری نیو اسسٹینٹ ہیں اِن کو ابھی تک رہنے کی کوئی اچھی سی جگہ نہیں ملی کل پرسوں تک یہ ہمارے ساتھ رہے گی۔۔۔

شایان نے حرا کے حلیے کو جانچتی نظروں سے دیکھا۔اور پھر اپنی بات کہہ دی

ٹھیک ہے۔۔میں کھانا لگواتی ہوں۔۔۔حرا کہہ کر کچن کی طرف چلی گئ۔۔۔

شایان کے ساتھ عینا نے بھی حرا کا رویہ محسوس کیا تھا۔۔

میں۔۔۔میں دکھا دیتا ہو آپکو گیسٹ روم۔۔ آئیں۔۔۔شایان نے عینا کو یوں ہی کھڑا دیکھا تو بولا اور سیڑھیاں چڑھنے لگا۔۔۔۔۔

حرا کچن میں جا کر غصیلے انداز میں برتن اکھٹے کر رہی تھی اور ڈائنگ تک لا رہی تھی۔۔۔ پیچھے سے شایان آ گیا۔۔۔

ح۔۔۔ابھی وہ اُس کا نام لیتا کہ حرا کی باتیں سُننے رُک گیا۔۔۔ گیسٹ ہاوس سمجھ رکھا ہے۔۔۔

جس کو بھی جگہ نہ ملے یہاں آ جائے۔۔۔

اور بیوی پر ایک نظر نہ ڈالی۔۔۔بس عینا عینا۔۔۔۔۔

شایان وہی رُک گیا تھا۔۔۔

New Era Magazine

اوہو حرا تم ایک پڑھی لکھی ہو ایسا نہیں سوچتے وہ مہمان ہیں۔۔۔ تم ایک اچھی بیوی کی طرح اُس کو اچھی طرح ڈیل کرو گی۔۔۔ ہاں۔۔۔ لیکن ایک بیوی بھی تو ہوں نا۔۔۔ اگر کوئی اور سین ہوا تو۔۔۔۔

حرا خود سے کہہ رہی تھی۔۔۔ وہ بولتے بولتے دروازے کی طرف آئی ڈائنگ پر جانے کے لیے تو شایان آگے آ گیا۔۔۔۔

آج زیادہ ہی نہیں بیوی بیوی ہوئی پڑی تم۔۔۔ شایان مسکراہٹ کے ساتھ بولا

اور کیا اب میں عیناعینا کرو؟

حرا نے منہ میں بولا۔۔ لیکن وہ سوچ یہ رہی تھی کہ شایان نے کیا کیا سُنا۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ صرف دو دن۔۔۔ ویسے بہت زیادہ پوسیسو ہو رہی تم۔۔۔۔

وہ بھی ڈائنگ پر آ کر بیٹھ گیا۔۔۔

New Era Magazine

ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ حرا بھی آ کر بیٹھ گئی۔۔۔

کھانا شروع کریں۔۔۔ حرا بولی

نہیں ہم عینا کا انتظار کریں گئے۔۔۔

شایان نے حرا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔ اور کھانا ڈالنے لگی۔۔۔

لیکن کھانا شروع نہیں کیا۔۔

اب کھا بھی لو بھوک جو لگی۔۔۔ شایان نے اُس کی پلیٹ اپنے آگے کر لی اور کھانا شروع کر دیا تاکہ وہ بھی کھا سکی

حرا نے اپنے لیے اور کھانا ڈالا اور کھانا شروع کیا۔۔۔

New Era Magazine

عینا جب آئی تب تک حرا کھا کر فارغ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

عینا مسلسل شایان سے باتوں میں مشغول رہی۔۔۔۔۔

حرا نیند کا بہانا کر کے اپنے کمرے میں آگئی اور چینج کرنے چلی گئی۔۔۔شایان بھی تھوڑی دیر میں آیا کمرے میں تو وہ سونے کی ایکٹنگ کرنے میں بزی تھی۔۔۔۔

آہ۔۔۔سو گئی۔۔۔ چلو میں عینا کو بول دیتا ہوں چائے کا۔۔۔۔

شایان بول کر دو منٹ رُکا تو حرا فوراً سے اٹھ کر چائے بنانے چلی گئی۔۔۔

اب لگ رہی ہو نا بیوی۔۔۔۔شایان لیٹتے ہوئے بولا۔۔۔۔

جبکہ حرا عینا سے تنگ آچکی تھی۔۔۔۔

اب پتا چلا حرا بی بی۔۔۔شوہر کے ساتھ کسی اور لڑکی کا نام بھی نہیں برداشت کرتی تم اور شایان کیسے دن رات مُعید کی محبت کا احساس میرے ساتھ برداشت کرتا ہو گا

New Era Magazine

۔۔۔وہ خود سے ہمکلام تھی۔۔۔۔

آج تک وہ اپنی محبت نہ بھول سکی تھی۔۔۔

اور اُس عینا کو وہ دو دن کیا دو گھنٹے بھی برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

محبت ایسی ہی چیز ہے۔۔۔جب ہمیں ملے اور ہم ٹھکرا دیں تو ایک دن ہماری بھی کوئی نہیں لیتا۔۔۔سہی وقت پر ایک محبوب مل جائے یہ ٹھیک ہے لیکین محبوب سہی ہو اور غلط وقت پر مل جائے تو ساتھ وہ بھی بس ایک دم چلتا ہے۔۔دوسرا قدم وہ بھی نہیں رکھتا۔۔۔۔۔

حرا سوچتے سوچتے چائے کمرے میں لائی تو شایان سو چکا تھا۔۔۔

عجیب انسان سے چائے کا کہہ کر سو گیا۔۔۔۔

حرا نے چائے ٹیبل پر رکھ دی اور خود بھی آ کر لیٹ گئی۔۔۔۔۔

سونے کے لیے آنکھیں بند کی تو آج معید نہیں شایان کا چہرہ نظر آیا۔۔۔

ادھوری محبت کے بعد ایک اور کوشش نے مکمل محبت اُس کو دے دی تھی۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے سونا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

اور ایسا ہی ہوا۔۔۔نائٹ بلب کی روشنی میں وہ شایان کو دیکھتے دیکھتے سو گئی۔۔۔۔

صبح ہمیشہ کی طرح شایان اُٹھا مگر حرا کو اُٹھا کر واک کا نہیں کہا اور خود نکل آیا

عینا بھی اُس کے ساتھ ہی واک کے لیے نکل گئی۔۔۔

پہلے سے ہی اُس کو اِس بات کا غصہ تھا کہ شایان اُسے ساتھ نہیں لے کر گیا

حرا اُن دونوں کو ایک ساتھ گھر کے اندر داخل ہوتا ہوا دیکھ کر اور غصے میں آ گئی۔۔۔

New Era Magazine

شایان کمرے میں آیا تو آفس کے لیے کپڑے نہ ملے۔۔۔ جبکہ حرا اُس کو غصے میں ملی۔۔۔ وہ کپڑے خاموشی کے ساتھ خود ہی نکال کر چینج کرنے چلا گیا۔۔۔

عینا کو بُلا لیا ہوتا اِس کام کے لیے بھی۔۔۔

آرام سے صوفے پر بیٹھ کر بولی۔۔۔

شایان باہر آیا تو ہر چیز یہاں وہاں ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

حرا کیا بات ہے۔۔ آج۔۔ سب کُچھ۔۔۔ وہ ابھی اِتنا ہی بولا تھا کہ حرا بولی۔۔

عینا کو بُلا لیں سب کُچھ ڈھونڈ کر دے گی....

اور کمرے سے باہر جانے لگی۔۔

حرا۔۔۔۔۔

New Era Magazine

شایان نے روکا۔۔۔۔

وہ اُس کی طرف مُڑی۔۔۔ کہ شائد سوری بول دے گا۔۔۔ یا کچھ اور۔۔۔

عینا کہ لیے بھی ناشتہ بنا دو۔۔۔

شایان جان پوچھ کر اُس کو تنگ کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔۔

حرا غصے سے دروازہ بند کر کے چلی گئی۔۔۔

شایان اُس کے رویے پر خوش بھی تھا اور پریشان بھی۔۔ کہ کہیں کُچھ عجیب سوچ لے کر نہ بیٹھ جائے۔۔۔۔۔۔

سارا دن ہیر سے بات کرتے ہوئے ایک ہی بات سمجھ میں آئی کہ عشق کا جادو خوابوں میں ہی اچھا لگتا ہے حقیقت میں اگر ہو جائے تو انسان خواب دیکھنا چھوڑ دیں۔۔۔

New Era Magazine

حقیقت میں صرف محبت اور عشق ہی اچھا لگتا ہے۔۔۔۔۔

نہ کہ جادو۔۔۔۔

وہ جیسے تیسے کرتے ہوئے اپنے آپ کو تیار کر چکی تھی کہ وہ اب شایان کو قبول کر چکی ہے۔۔۔اور محبت بھی کہی نا کہی اُس کے ساتھ دل میں داخل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

رات کو جب شایان عینا کہ ساتھ واپس آیا تو حرا بے اُسی طرح شایان کی ہر بات ہر چیز نوٹ کی۔۔۔ جیسے وہ پہلے کرتی تھی۔۔۔شایان کے دل سے واقع حرا کبھی بھی ہِل نہ پائی۔۔۔ بچپن سے کی جانے والی محبت۔ حرا کو اُسی طرح نظر آئی جیسے عینا کے آنے سے پہلے تھی۔۔۔۔۔

رات کو چائے لے کر آئی تو شایان کے جوتوں میں دو رنگوں کی جراب دیکھ کر حیران ہوئی ایک کوئی اور تھی اور دوسری کوئی اور۔۔۔۔

اور ایک قہقے کی طرح اُس کی ہنسی نکلی پھر بس شایان حیران ہوا شائد آج پہلی بار اُس کو اتنا کھُل کر ہنستا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔۔

New Era Magazine

شایان نے اُسے روکا نہیں۔۔۔

اور اُس طرف نظر کی جس طرف دیکھ کر وہ ہنس رہی تھی۔۔اب وہ بھی ہنسا تو حرا اُس کی طرف مُتوجہ ہوئی۔۔۔

روز یوں ہی ہنسو گی تو روز الگ الگ جراب پہننے میں کوئی ہرج نہیں مجھے۔۔۔

شایان محبت کے ساتھ اُس کی طرف دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

حرا بھی مسکرائی۔۔

اور آ کر لیٹ گئی۔۔۔۔جبکہ شایان اُسکی ہنسی کو بار بار یاد کر رہا تھا۔۔۔

دل میں ایک بہت خوبصورت اُمید تھی

New Era Magazine

اور وہ مکمل ہونے والی تھی۔۔شایان تو جس کیفیت میں تھا وہ تو پہلے دن سے ہی تھا مگر حرا کے دل سے سارے غلط خیالات نکل کر صرف محبت کا خیال آرہا تھا۔۔

(جاری ہے)

نوٹ

عشق کا جادو پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ(نیو ایرا میگزین)

New Era Magazine